اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 2022-09-09	اخبارات
1۔لاپتہ افراد بازیابی کا کیس وزیر اعظم کا ہائی کورٹ پیش ہونے کا فیصلہ،شہباز شریف	مشرق ودیگراخبارات
2۔لاپتہ افراد کا مسئلہ سنجیدہ اس کے مستقبل حل کیلئے وفاق سے ہر ممکن تعاون کرینگے،وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔لاپتہ افراد پاکستان بھر کا مسئلہ حکومت اس کے حل میں سنجیدگی سے کوشاں ہے،وفاقی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
4۔لاپتہ افراد کے حوالے سے وفاق حکومت ملک اور صوبے کے مفادات میں فیصلے کرے،صوبائی وزراء	مشرق دیگراخبارات
5۔نسلی علاقائی اور لسانی تقسیم سے بالاتر ہو کر پاکستانیت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے،کور کمانڈر	جنگ ودیگراخبارات
6۔قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد کرنا ہوگی،جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
7۔نصیر آباد میں پھنسے افراد کی ہیلی کاپٹر اور کشتیوں کے ذریعے منتقلی	جنگ ودیگراخبارات
8۔بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کاروائیاں کھانے پینے کے متعدد مراکز پر جرمانے	مشرق ودیگراخبارات
9۔بلوچستان کے فلور ملز کو سرکاری گندم کی فراہمی کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
10۔لسبیلہ کی رابطہ سڑکیں اور پل ہنگامی بنیادوں پر بحال	سینچری ودیگراخبارات
11۔پشتونخوا وطن کی سیاسی پارٹیوں کو قومی حقوق واختیارات کیلئے مل کر جدوجہد کرنا ہوگی،محمود خان اچکزئی	مشرق ودیگراخبارات
12۔عوام کی فلاح وبہبود باوقار طرز زندگی اور سماج کی تعمیر وترقی ہمارا نصب العین ہے،نیشنل پارٹی	مشرق ودیگراخبارات
13۔بی این پی نے ہمیشہ بلوچستان کے لوگوں حقیقی ترجمانی کی،ثناء بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
14۔بلوچستان کے سیاسی عمل پر ٹھیکیداروں اور تاجروں کا قبضہ ہے،لشکری رئیسانی	مشرق ودیگراخبارات
15۔سریاب روڈ توسیع کی زد میں آنے والی مساجد محفوظ ہیں،مولانا عبدالرحمٰن	مشرق ودیگراخبارت

امن وامان

کوئٹہ،خیزی چوک پر فائرنگ سے عبدالرشید قتل ملزمان فرار ہوگئے،کوئٹہ،حب سے اغواء ہونے والے چار سالہ بچہ بازیاب،باپ بیٹا اور بہو گرفتار،کوئٹہ پولیس کا منشیات کے عادی افراد کے خلاف ڈاؤن کئی گرفتار ڈرگ سینٹر منتقل،قلات سٹی تھانہ میں فیوز پھٹنے سے 2 اہلکار زخمی۔

عوامی مسائل

صحبت پور ومضافات میں 6 فٹ تک پانی معمولات زندگی درہم برہم،خضدار ناپ تول میں کمی ملاوٹ،ذخیرہ اندوزی وگرانفروشی عروج پر،کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی قلت مہنگائی عروج پر پہنچ گئی عوام کو شدید مشکلات۔

مورخہ 09-09-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے "**سرحدی تجارت میں اضافے کیلئے اقدامات کاعزم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گزشتہ روز جمعیت العلماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے ارکین صوبائی اسمبلی میر زاہد ریکی اور ثناء بلوچ سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نہ صرف صوبے میں جاری امداد و بحالی سرگرمیوں کو تیز تر کر کے متاثرین کی بھرپور داد رسی کی جائے گی بلکہ انہوں نے صوبے کی معیشت اور معاشرت کے استحکام اور ترقی کیلئے صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کا بھی عزم ظاہر کیا اور اس ضمن میں ایران کے ساتھ تجارتی راہداریاں کھولنے کی بات انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت میں اضافہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے تا کہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کے گھروں چولہے روشن رہیں ضلع واشک میں ایران کے ساتھ تجارت کی مزید دو راہداریوں کو جلد کھول دیا جائے گا نئی تجارتی راہداریاں کھلنے سے واشک اور خاران کے عوام کو فائدہ پہنچے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سرحدی تجارتی راہدریوں میں اضافے سے عوام کو تجارت کی سہولیات اور روزمرہ کی اشیاء ضرورت کی فراہمی ممکن ہوگی انہوں نے کہا کہ کمشنر مکران اور کمشنر رخشاں ڈویژن کو سرحدی تجارت میں اضافہ اور سرحدوں پر نرمی برتنے کی ہدایت کی گئی ہے تا کہ تجارت سے وابستہ مقامی لوگوں کے روزگار کو تحفظ مل سکے۔سب سے پہلے تو ہم وزیر اعلیٰ بزنجو کے عزم کو سراہتے ہیں اور ساتھ ہی اس اُمید کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ وہ ظاہر کئے گئے عزم کو سراہتے ہیں اور عزم کے عین مطابق صوبے میں تجارت کے فروغ کیلئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔اس حوالے سے نئے قوانین میں نرمی لا کر تجارت کا حجم بڑھانے کیلئے کوشاں ہیں ہمیں بھی اس حوالے سے نئے مجموعی طور پر وزیر اعلیٰ کا وژن اور عزم قابل ستائش ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ پاک ایران اور پاک افغان سرحد پر تجارت کے فروغ و بڑھوتری کے حوالے سے وفاق سے رابطہ کریں محض خاران یا واشک میں راہداری سے صوبے کی مجموعی معیشت اور معاشرت بہتر نہیں ہو سکتی۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**متاثرین صبر سے کام لیں ہم آپ کے ساتھ ہیں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**شہری مسائل اور کوئٹہ کے منتخب نمائندے بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **سیلاب کی تباہ کاریاں اثرات حکومتی میکنزم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Quetta city in shambles" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "Ground Zero Awash is suffering" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 09 SEP 2022 Page No. 1

Bullet No. 1

حکومتی کمیٹی کی یقین دہانی پر لاپتہ افراد کے لواحقین کا ریڈ زون میں 50 روز سے جاری دھرنا موخر، زرغون روڈ پر ٹریفک بحال

لاپتہ افراد پاکستان بھر کا مسئلہ، حکومت اسکے حل میں سنجیدگی سے کوشاں ہے، وفاقی وزراء

لواحقین کو اسلام آباد بھی لیکر جائیں گے تاکہ وہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے سامنے اپنی بات رکھ سکیں، مسئلے کو سلجھانے کیلئے سب کا تعاون درکار ہے

ان ماؤں بہنوں کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے دھرنا ختم کردیا، رانا ثناء، اعظم نذیر تارڑ، آغا حسن، شازیہ مری، کامران مرتضیٰ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ صرف متاثرہ خاندانوں کا نہیں بلکہ بلوچستان اور پاکستان کا بن چکا ہے جس کو حل کرنے کیلئے حکومت کوشش کررہی ہے، امید ہے جلد مسئلہ حل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے، اس سلسلے میں سب کا تعاون درکار ہے، لاپتہ افراد کے لواحقین کو اسلام آباد بھی لیکر جائیں گے تاکہ وہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے سامنے اپنی بات رکھ سکیں، پوری قوم سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا اور حالات کا مقابلہ کررہی ہے اور عمران خان جلسے کرکے سب کو گالیاں دے رہے ہیں ان کے شر سے کوئی محفوظ نہیں ان کا انجام گرفتاری ہے۔ یہ بات وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، وفاقی وزیر شازیہ مری اور سینیٹر کامران مرتضیٰ نے جمعرات کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے ہمراہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، شازیہ مری، آغا حسن بلوچ، سینیٹر کامران مرتضیٰ اور مجھ پر مشتمل وفد کو لاپتہ افراد کے لواحقین سے مذاکرات کیلئے کوئٹہ بھیجا ہے اس سلسلے میں آج ہم یہاں آئے اور لاپتہ افراد کے لواحقین کو سنا، اس سے بڑا کرب کسی کیلئے نہیں ہوسکتا کہ اس کا پیارا اس سے جدا ہوجائے اور معلوم نہ ہو کہ وہ کس حال میں اور کہاں ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت بھرپور کوشش کررہی ہے یہ مسئلہ حل ہو، لاپتہ افراد کا مسئلہ صرف متاثرہ خاندانوں کا نہیں بلوچستان اور پاکستان کا بن چکا ہے اس کو حل کرنا کیلئے ضروری ہے اس سلسلے میں نہ صرف حکومت کوشش کررہی ہے بلکہ کافی پیشرفت بھی ہوئی ہے، وزیراعظم میاں شہباز شریف کی سربراہی میں موجودہ حکومت سنجیدگی سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کررہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بھی اس معاملہ میں تعاون کررہے ہیں امید ہے کہ اس مسئلہ کو حل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ ہماری مائیں بہنیں گزشتہ پچاس دنوں سے موسم کی سختی بھی برداشت کررہی تھیں اور سڑک پر بیٹھی تھیں سکون تو ان کو اپنے گھروں میں بھی نہیں کہ ان کے پیارے ان کی نظروں سے اوجھل ہیں مگر یہاں بیٹھنا ان کے دکھ میں اور اضافہ تھا ان کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری کوششوں پر اعتماد کرتے ہوئے دھرنا ختم کردیا ان کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنے نمائندوں کے ذریعے وفاقی حکومت کی قائم کردہ کمیٹی میں شرکت کرکے ہماری رہنمائی کریں اور ہم جو کام کررہے ہیں اس سے بھی آگاہ ہوں، وزیراعلیٰ سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ بھی اس سلسلے میں ہماری مدد اور رہنمائی کریں۔ ایک سوال پر وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ بلوچستان آنے کا فیصلہ حکومت اور کمیٹی کا اپنا تھا کسی عدالت کا حکم نہیں ہے عدالتیں ہماری ہیں ان کا جو حکم ہوا اس کو بجالانے کے لئے تیار ہیں، عمران خان ہر طرف اس قسم کی گفتگو کررہے ہیں کہ پوری قوم سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا کرکے ان کا مقابلہ کرنے میں لگی ہے اور عمران خان جلسہ کرکے سب کو گالیاں دے رہے ہیں نہ عدلیہ ان کے شر سے محفوظ ہے نہ کوئی دوسرا ادارہ ان کے شر سے محفوظ ہے اس قسم کے شرپسند انجام گرفتاری یا نظر بند ہوتا ہے ان کو کتنا وقت مزید ملتا ہے یہ کہنا قبل از وقت ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ایک طرف لاپتہ افراد کے لواحقین اور دوسری طرف حکومتی ادارے ہیں جن پر انکا دعویٰ ہے یہ معاملہ پیچیدہ ہے جن پر ان کے شکوک وشبہات اور دعویٰ ہے یہ معاملہ ایسا بالکل نہیں جیسے اس پر بات کی جاتی ہے حکومت اور کمیٹی نے بات کی ہے اور معاملات کو سمجھا ہے اس مسئلے کو سلجھانے کیلئے کوششیں کررہے ہیں، لاپتہ افراد کے لواحقین، سیاسی جماعتوں سب کا تعاون درکار ہے اس پوزیشن میں ہیں کہ لاپتہ افراد کے مسئلہ کو مہینوں اور سالوں میں نہیں بلکہ دنوں میں اس کا حل نکالیں گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین نے جو مطالبات کیے اس میں اہم مطالبہ یہ ہے کہ جو لاپتہ افراد ہیں اگر وہ کسی کی تحویل میں ہیں تو ان کا ان کاؤنٹر نہ کیا جائے ہم نے ان کو یہ کہا ہے کہ اس سلسلے میں حکومت اپنا اثر ورسوخ استعمال کرے گی اور کوشش کریں گے کہ اس قسم کے واقعات نہ ہوں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کا راستہ نکالنا چاہتے ہیں دو ماہ سے پہلے ہی اس پر پیشرفت کریں گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے حوالے سے جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال کی سربراہی میں قائم کمیشن نے کچھ کام تو کیا کچھ لوگ اس کمیشن کے ذریعے بازیاب ہوئے لیکن جو توقع اس کمیشن سے تھی وہ پوری نہیں ہوئی، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ٹی ٹی پی سمیت کسی سے بھی مذاکرات آئین پاکستان کے تحت ہوں گے کوئی بھی دہشت گرد گروہ ہو افواج پاکستان دہشت گردی سے نمٹنے کی طاقت رکھتی ہیں پاکستان نے پہلے بھی دہشتگردی جیسے مسائل پر قابو پایا ہے اور آئندہ بھی پالیں گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتیں موجودہ حکومت کا حصہ ہیں سیاسی ڈائیلاگ یہ جماعتیں اپنے طور پر کررہی ہیں اس میں جو بھی پیشرفت ہوئی آگاہ کردیا جائے گا۔ وفاقی وزیر شازیہ مری نے کہا کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کے معاملہ پر ہمیں تشویش ہے ہم ملک کے کسی بھی حصہ میں ہوں جب بلوچستان کے حوالے سے اس طرح کی خبر آتی ہے تو کوئی پاکستانی خوش نہیں ہوتا کسی کو اطمینان نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے آج حکومت کا یہ وفد نہ صرف حکومت بلکہ پاکستان کی یہاں نمائندگی کررہا ہے، اپنی ان بہنوں، ماؤں، بیٹیوں کیساتھ جو تکلیف میں ہیں ان سے ملاقات کی ہے ان کی اس تکلیف کو الفاظ میں بیان نہیں کرسکتے میں اس بات کو سمجھ سکتی ہوں کہ اگر کسی کا پیارا یا لخت جگر الگ کیا جاتا ہے تو اس ماں، بہن اور گھر کی کیا حالت ہوسکتی ہے لیکن اس دکھ کا ہم اندازہ بھی نہیں کرسکتے وہ خاندان جو نہ صرف یہاں موجود تھے بلکہ ان تمام خاندانوں کیلئے یہ مسئلہ اب ختم ہونا چاہیے تاکہ یہ بے چینی ختم ہو اور پاکستان میں امن آئے اور پاکستان کے باہر اس مسئلے پر جو پروپیگنڈہ کرکے ملک کی مخالفت میں مصروف ہیں ان کو بھی موقع نہ ملے، انہوں نے کہا کہ ملک میں سیلاب کی تباہ کن کیفیت ہے، چاروں صوبوں میں لوگ پانی میں ہیں متاثرین مدد کیلئے ہمیں پکار رہے ہیں اس وقت دیگر مسائل کیساتھ ہماری توجہ ان لوگوں پر ہے، انہوں نے کہا کہ میں یقین دلاتی ہوں کہ اپنی ان ماؤں بہنوں کیساتھ جو وعدہ کیا ہے اس کو نبھانے کیلئے ہم ایمانداری کیساتھ اپنی پوری کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو سلسلہ آج طے کیا ہے اس کو آگے لے جائیں گے، ان بہنوں اور ماؤں کو اسلام آباد بھی لیکر جائیں گے تاکہ مل بیٹھ کر تمام اسٹیک ہولڈرز کو سامنے بٹھا کر پاکستان کی سالمیت کیلئے بات کریں۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے لاپتہ افراد کے حوالے سے کابینہ کی کمیٹی تشکیل دی ہے اس کی بلوچستان سے متعلق آج ساتواں اجلاس تھا اس عزم کیساتھ واپس جارہے ہیں کہ سالوں سے جو مسئلہ ہے اس کا کوئی ایسا حل نکلے جس سے پاکستان بھر میں ایک صفحہ پر نظر آئے، وزیراعظم پاکستان کی نیت ہے کہ اس کا حل تلاش کرنا ہے کمیٹی کو دو ماہ کا وقت دیا ہے ہم نہ صرف فائنل رپورٹ دیں گے بلکہ عملی اقدامات بھی نظر آئیں گے۔ وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کہا کہ لاپتہ افراد کا معاملہ بلوچستان میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے، بی این پی کا مقصد ہے کہ لاپتہ افراد کو جلد از جلد منظر عام پر لایا جائے، ریاست ماں کی حیثیت رکھتی ہے جب ریاست اپنے بچوں پر شفقت کا ہاتھ نہیں رکھے گی تو ریاست نہیں چل سکتی، بلوچستان میں سیاسی ڈائیلاگ کا آغاز کیا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے، وفاقی حکومت میں تمام سیاسی جماعتیں شامل ہیں میاں شہباز شریف متحرک اور فعال وزیراعظم ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ حل ہو، بلوچ روایات کے تحت ہماری بہنوں نے دھرنا ختم کیا ہے اب ہماری ذمہ داری ہے کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش کریں۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ ہماری جماعت ریاست کے ساتھ ساتھ مسنگ پرسنز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/این این آئی) کوئٹہ کے ریڈ زون میں اپنے مطالبات کے حق میں پچاس روز سے دھرنا دینے والے لاپتہ افراد کے لواحقین نے حکومتی کمیٹی کی یقین دہانی پر اپنا دھرنا موخر کردیا، لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا ختم ہونے کے بعد زرغون روڈ پر ٹریفک بحال ہوگئی۔ دھرنا ختم کرنے کا اعلان جنرل سیکرٹری وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز بیبی دین محمد بلوچ نے زرغون روڈ کے ریڈ زون میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ بیبی دین محمد بلوچ نے کہا کہ ہم نے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے 50 روز سے دھرنا دیا ہوا تھا، دھرنے میں بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، بیبی دین محمد بلوچ نے کہا کہ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں کابینہ کمیٹی ہمارے پاس آئی، ہم نے اپنے مطالبات اور لاپتہ افراد کی فہرست کمیٹی کو دے دی ہے، کابینہ کمیٹی نے مطالبات پر تین ماہ میں پیشرفت کا یقین دلایا ہے، بیبی بلوچ نے کہا کہ کابینہ کمیٹی کے اجلاسوں میں ہمارے تین نمائندے بھی شریک ہوں گے، کمیٹی نے یقین دلایا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ان کیا راکین بھی آئندہ دھرنے میں شریک ہوں گے، بیبی بلوچ نے اعلان کیا کہ حکومتی کمیٹی کی یقین دہانی پر ہم نے آج دھرنا ختم کردیا ہے، لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب سے دھرنا ختم کیے جانے کے بعد زرغون روڈ پر ٹریفک کی آمد و رفت بحال ہوگئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 SEP 2022 Page No. 2

لاپتہ افراد کا مسئلہ سنجیدہ، اس کے مستقل حل کیلئے وفاق سے ہر ممکن تعاون کرینگے، قدوس بزنجو

جوڈیشل کمیشن کے سامنے کوئی پیش نہیں ہوا، لواحقین سے بار بار رابطہ کیا گیا، خلوص نیت سے مسئلے کے حل کے خواہاں ہیں، وفاقی وزراء سے گفتگو

بارش اور سیلاب میں اپنے لوگوں کیساتھ کھڑے ہیں، حکومت صرف ریلیف نہیں، بحالی کے کاموں پر بھی توجہ دے رہی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر مسنگ پرسنز کے مسئلہ کے حل کے لئے قائم وفاقی کابینہ کی کمیٹی نے کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کیا، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے یہاں ملاقات کی کمیٹی میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ خان، وفاقی وزراء شازیہ مری، آغا حسن بلوچ، سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈوکیٹ شامل ہیں صوبائی وزراء زمرک خان اچکزئی، نور محمد دمڑ، عبدالرشید بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی شکیلہ نوید دہوار، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت دیگر اعلیٰ وفاقی و صوبائی حکام بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں مسنگ پرسنز کے مسئلے پر تفصیلی بات چیت کی گئی وزیراعلیٰ سے بات چیت کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ مسنگ پرسنز کے لواحقین اور حکومت کے درمیان اعتماد کی فضاء پیدا کی جائے گی انہوں نے کہا کہ مسنگ پرسنز کا معاملہ گذشتہ بیس سالوں سے چلا آرہا ہے جس کا فوری حل ضروری ہے وفاقی حکومت خوش نیتی اور پولیٹیکل ول کے ساتھ لاپتہ افراد کے مسئلے کا حل چاہتی ہے وفاقی کابینہ کی کمیٹی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی خلوص نیت سے اس مسئلے کے حل کی خواہاں ہے اور لاپتہ افراد کے لواحقین کے مطالبے پر جوڈیشل کمیشن بھی قائم کیا گیا جس کے سامنے کوئی پیش نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی کابینہ کی کمیٹی برائے لاپتہ افراد کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے تاکہ اس مسئلے کا مستقل بنیادوں پر حل نکل سکے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے دھرنے پر بیٹھے مسنگ پرسنز کے لواحقین سے بار بار رابطہ کیا اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دھرنے پر بیٹھے لواحقین کے ساتھ ہمدردانہ رویہ روا رکھا گیا قبل ازیں وفاقی کابینہ کی کمیٹی کو چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان کی جانب سے لاپتہ افراد کے مسئلے کے پس منظر اور دیگر متعلقہ امور پر بریفنگ دی گئی کابینہ کمیٹی کو بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر بھی بریف کیا گیا کمیٹی کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ دھرنے کے شرکاء کے مطالبے پر جوڈیشل کمیشن قائم کیا گیا اور صوبائی کابینہ کی منظوری سے مسنگ پرسنز کے مسئلے پر اعلیٰ اختیاراتی صوبائی پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی گئی حکومت کی کوششوں سے لاپتہ افراد کی بڑی تعداد بازیاب بھی ہوئی ہے اور لاپتہ افراد کے مسئلے کی حساسیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ کی جانب سے دھرنے کے شرکاء کے ساتھ نرم اور ہمدردانہ رویہ رکھنے کی ہدایت ہے حکومتی سطح پر بھی متعدد بار صوبائی وزراء اور حکام نے دھرنے کے شرکاء سے ملاقاتیں کی ہیں اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل بنیادوں پر حل کیلئے وفاقی کابینہ کی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کی ہے جس میں سات سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی نمائندے اور وفاقی وزراء شامل ہیں اور اس کمیٹی کا آج ساتواں اجلاس ہے ہم یہاں مسنگ پرسنز کے لواحقین کے زخموں پر مرہم رکھنے آئے ہیں کابینہ کمیٹی اس مسئلے کے حل کیلئے اپنی سفارشات وزیراعظم کو پیش کریگی بعد ازاں وفاقی کابینہ کی کمیٹی نے دھرنے کے شرکاء سے بات چیت کی اور انہیں ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی کمیٹی میں شامل تمام سیاسی جماعتوں کے وفاقی وزراء نے دھرنے کے شرکاء سے خطاب بھی کیا کمیٹی کے اراکین نے دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں آپ کا مسئلہ حل کرنے آئے ہیں اور ہم آپ کے مطالبات میں آپ کے ساتھ ہیں انہوں نے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی میں اب تک کمیٹی کی جانب سے کافی پیشرفت ہوئی ہے اور کمیٹی اس حوالے سے سنجیدگی سے کام کررہی ہے انہوں نے کہ کمیٹی آئندہ دو ماہ میں وزیراعظم پاکستان کی خصوصی ہدایت پر لاپتہ افراد کی بازیابی اور جبری گمشدگی جیسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنائے گی مسائل کے حل کی یقین دہانی پر دھرنے کے شرکاء نے پرامن طریقے سے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ زیارت واقعے پر صوبائی حکومت نے جوڈیشل کمیشن قائم کیا مگر تین دن تک کوئی کمیشن کے سامنے پیش نہیں ہوا اور نہ ہی عثمان کاکڑ کے واقعے کی تحقیقات کیلئے قائم جوڈیشل کمیشن کوئی پیش ہوا، بارشوں اور سیلاب کے باعث عوام اور حکومت دونوں امتحان میں ہیں متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، مشکل کی اس گھڑی میں حکومت اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے، متاثرین کی زرعی اراضی بحال، بندات اور گھر تعمیر کرکے دیں گے، سیلاب کی صورتحال میں بلوچستان کو ترجیح دینے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، یہ بات انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں وفاقی و صوبائی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ہماری بہنیں کافی دنوں سے سڑک پر بیٹھی ہوئی تھیں صوبائی حکومت نے متعدد مرتبہ دھرنے پر بیٹھے لوگوں سے مذاکرات کیے مگر ان کا مطالبہ تھا کہ ان سے [illegible] انہیں یقین دہانی [illegible] اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرکے ان کو سنا، صوبائی اور وفاقی حکومتیں چاہتی ہیں کہ اس مسئلے کو حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کے باعث پورے ملک میں عوام اور حکومت امتحان میں ہیں اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں ہمارا مقصد صرف ریلیف فراہم کرنا نہیں بلکہ ان کو دوبارہ بحال کرنا ہے، بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد حکومت اور عوام امتحان میں ہیں عوام کے نقصانات کا ازالہ کرتے ہوئے انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کریں گے حکومت صرف ریلیف نہیں بلکہ بحالی پر بھی توجہ دے رہی ہے سیلاب متاثرین کی زمینیں بحال، بندات اور گھر تعمیر کریں گے، سیلاب میں بلوچستان کو ترجیح دینے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، وزیراعظم نے بلوچستان کو ترجیح دیتے ہوئے عوام کی حوصلہ افزائی کی ہے بولان میں قومی شاہراہ کی بحالی بہت بڑا چیلنج تھا کوئی اور حکومت ہوتی اس کو بحال کرنے میں ڈیڑھ سے دو ماہ لگتے میاں شہباز شریف نے دن رات کوشش کرکے انتہائی کم عرصے میں شاہراہ کو بحال کراکے ناممکن کو ممکن بنایا وزیراعظم نے بولان کے 40 سے 50 کلو میٹر سڑک کی دوبارہ الائمنٹ کرنے اور موثر و بے طرز پر بنانے کی بھی ہدایت کی ہے، انہوں نے کہا کہ پانچ دن صوبے کا مواصلاتی و زمینی رابطہ منقطع رہا وفاقی حکومت نے قطع نظر اس کے کہ حکومت میں کون ہے یا نہیں ہر ممکن اقدامات اٹھائے وفاقی حکومت نے بلوچستان میں بجلی، گیس، مواصلات کے نظام کو بحال کرنے میں بہترین کردار ادا کیا ہے جس پر انکا مشکور ہوں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ زیارت واقعہ پر بلوچستان حکومت نے جوڈیشل کمیشن قائم کیا تین دن تک کوئی کمیشن کے سامنے پیش نہیں ہوا نہ کسی نے اپنا کیس جمع کرایا، زیارت آپریشن کے دوران مارے جانے والے ایک لاش کی شناخت کرکے اس کو دفنا دیا گیا مگر بعد میں اس نے خود آکر پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ایران میں تھا، عثمان کاکڑ کے واقعہ کی تحقیقات کیلئے بھی جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا مگر کوئی کمیشن کے سامنے پیش نہیں ہوا ہرنائی میں پیش آنے والے واقعہ پر لواحقین نے جو مطالبات رکھے ان کو پورا کیا گیا مقدمہ بھی درج کرلیا گیا ہے جے آئی ٹی کی تشکیل کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والے بلوچستان عوامی پارٹی کے ایک سابق صوبائی وزیر کے مطالبے پر نہ صرف انتظامیہ کو تبدیل کیا گیا بلکہ سندھ کے ساتھ شکوک وشبہات کو ختم کرنے کے لئے جے آئی ٹی بنانے کی بھی پیشکش کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 09 SEP 2022 Page No. 3

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

کوئٹہ میں نالوں کی صفائی پیپرا رولز سے مستثنیٰ، براہ راست کنٹریکٹ کی منظوری

پیر کوہ میں واٹر سپلائی کا نظرثانی شدہ پی سی ون، آواران میں پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ کی لاگت میں اضافہ، بی الیف اے سروس رولز کا ڈرافٹ بھی منظور

سیلاب سے ہونے والی تباہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہے، بحالی کے لئے درکار فنڈز کا کہیں سے بھی بندوبست کرینگے، میر عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کابینہ نے پیر کوہ ڈیرہ بگٹی میں واٹر سپلائی سکیم کے نظرثانی شدہ پی سی ون کی منظوری دیدی صوبائی کابینہ نے ضلع آواران میں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کے قیام کی پی ایس ڈی پی سکیم کے تخمینہ لاگت میں اضافے کی منظوری دیدی جبکہ کابینہ نے رکن قومی اسمبلی کشور زہرا کی جانب سے قومی اسمبلی میں پیش کئے جانے والے آئینی ترمیمی بل 2021 سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا کابینہ نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی ڈرافٹ سروس رولز بی پی ایس ایک تا 15 کی منظوری دیدی کابینہ نے بلوچستان کے گھریلو تشدد (پریوینشن اینڈ پروٹیکشن ایکٹ 2014) کے رولز کے منظوری دیدی اسی طرح سے کابینہ نے میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کے نالوں کی فوری صفائی کیلئے براہ راست کنٹریکٹ میں جانے اور اس کو پی پیپرا رولز سے مستثنیٰ کرنے کی منظوری بھی دیدی۔ کابینہ نے بلوچستان (اینٹیکوئیٹیز ایکٹ 2014) (Antiquities) آرکیالوجیکل رولز کی منظوری دیدی صوبائی کابینہ نے ضلع کوہلو میں نئی سب تحصیل سفید کے قیام کی منظوری بھی دی۔ صوبائی کابینہ نے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو زرعی اراضی کی بحالی کیلئے 20 لاکھ ٹریکٹر گھنٹوں کی فراہمی کے حوالے سے صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ کی تجویز سے اتفاق کیا کابینہ نے سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں اسسٹنٹ ایگزیکٹو آفیسرز کی ختم شدہ حیثیت کو بحال کرنے کی منظوری دی۔ کابینہ کو سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کی جانب سے حالیہ سیلابی صورتحال کے باعث ہونے والے نقصانات، امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ سیلابی صورتحال سے 263 اموات ہوئی ہیں اور 5 لاکھ سے زائد مویشی ہلاک ہوئے ہیں 65 ہزار گھر مکمل تباہ ہوئے ہیں جبکہ ایک لاکھ 20 ہزار گھروں کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے سیلابی صورتحال سے 103 ڈیمز متاثر ہوئے ہیں 19 لاکھ ایکڑ زرعی رقبے کو نقصان پہنچا ہے کابینہ اجلاس کو بتایا گیا کہ اب تک ایک لاکھ 25 ہزار لوگوں کو متاثرہ اضلاع سے نکالا گیا ہے اور 10 لاکھ متاثرہ لوگوں تک رسائی حاصل کی گئی ہے متاثرہ لوگوں کو فوڈ اور نان فوڈ آئیٹمز فراہم کئے جارہے ہیں آٹھ افراد پر مشتمل 118589 خاندانوں کو ایک ماہ کا راشن فراہم کیا گیا ہے اور اب تک متاثرہ افراد کو 56 ہزار خیمے اور دیگر نان فوڈ آئیٹمز فراہم کئے گئے ہیں متاثرہ اضلاع میں بحالی اور تعمیر کیلئے 200 ارب روپے درکار ہیں صوبے بھر میں متاثرہ املاک اور زرعی اراضی کی بحالی کا تخمینہ 56.5 ارب روپے ہے مالی معاونت کے حصول کیلئے ڈونر ایجنسیوں ورلڈ بینک اور وفاقی حکومت سے اجلاس منعقد کئے گئے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والی تباہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہے ہمیں صبر و تحمل کے ساتھ اس قدرتی آفت کا سامنا کرنا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس امتحان میں سرخرو کریگا انہوں نے کہا کہ اپنے لوگوں کی امداد و بحالی کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے بحالی کے لیے درکار فنڈز کا کہیں سے بھی بندوبست کرینگے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیلاب کے بعد کے اثرات سے موثر طور پر نمٹنے کی ابھی سے منصوبہ بندی کرینگے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل اداروں افسروں اور اہلکاروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پی ڈی ایم اے انتظامیہ پولیس لیویز پاک فوج اور ایف سی گزشتہ اڑھائی ماہ سے سیلابی علاقوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں امدادی سامان کی خرید ترسیل اور تقسیم میں بے قاعدگی اور بدعنوانی کی کوئی شکایت سامنے نہیں آئی ہے۔ کابینہ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کی مکمل بحالی کو ہر صورت یقینی بنانے کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا۔ کابینہ نے فیصلہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کے سروے کے جاری کام کو مزید تیز کیا جائے گا تاکہ فوری طور پر بحالی کی سرگرمیوں کا آغاز کیا جاسکے۔

منشیات فروشوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

آپریشن منطقی انجام تک پہنچانے کی ہدایت، مغوی بچہ بازیاب کرانیوالی ٹیم کیلئے نقد انعام کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سٹی نالہ میں منشیات فروشوں کے خلاف بھرپور کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور آپریشن میں حصہ لینے والی پولیس ٹیم کو مبارکباد دی ہے وزیر اعلیٰ نے منشیات فروشوں کے خلاف آپریشن میں حصہ لینے والی پولیس ٹیم کے لئے کیش ریوارڈ کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ منشیات فروش معاشرے کا ناسور ہیں انہیں کسی قیمت پر معاف نہیں کیا جائیگا وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ منشیات کے مکروہ کاروبار میں ملوث عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا انہوں نے ہدایت کی ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف آپریشن انکے حتمی انجام تک جاری رکھا جائے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں زمینوں پر قبضہ میں ملوث عناصر کے خلاف بھی بھرپور کارروائی کا حکم دیا ہے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ تمام ڈپٹی کمشنرز محکمہ ریونیو کے تعاون سے اپنے اپنے اضلاع میں زمینوں پر قبضہ میں ملوث افراد اور گروپوں کے خلاف پوری قوت سے کریک ڈاؤن کریں اور سرکاری اراضیات پر قائم تجاوزات اور قبضوں کو واگزار کرا کر روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ مرتب کی جائے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے حب سے اغوا ہونے والے کمسن بچے ایان کی کوئٹہ سے باحفاظت بازیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کارروائی میں حصہ لینے والی حب پولیس کی ٹیم اور ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی کی کارکردگی کو سراہا ہے وزیر اعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والی حب پولیس کی ٹیم اور معاونت فراہم کرنے والے سی ٹی ڈی کے ٹیکنکل شعبہ کے اہلکاروں کے لئے کیش ریوارڈ کا اعلان کیا ہے واضح رہے کہ کمسن بچے کو حب سے اغوا کر کے کوئٹہ لایا گیا حب پولیس کی ٹیم نے سی ٹی ڈی کی ٹیکنکل معاونت سے کوئٹہ سے بچے کو باحفاظت بازیاب کرالیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 09 SEP 2022 Page No. 4

Judicial commission formed to probe Ziarat incident: Quddus Bizenjo

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that the provincial government formed a judicial commission to investigate the Ziarat incident on the demand of the relatives of the missing persons, but no one appeared in it.

"The government will not leave the flood victims alone and will build the victims' lands, dams, and houses," he said.

He said this while holding a press conference at the Chief Minister's Secretariat along with federal and provincial ministers.

Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo said that the provincial government held talks with the relatives of the missing persons, but they demanded that the representatives of the federal government should come and negotiate with them. The federal ministers have heard the protestors in detail.

"The provincial government and the federal government want this problem to be solved," Bizenjo said. He said that the government and the people are under test after the floods in Balochistan. The government stands with its people. They will stand on their own feet by correcting the losses of the people.

"The government is focusing not only on relief but also on rehabilitation. If we leave the people to themselves, they will be able to stand on their own feet in 20 to 25 years," CM Balochistan said.

He said that lands of flood victims will be restored, dams and houses will be constructed.

He said that he is grateful to the Prime Minister for giving priority to Balochistan in flood. In any other government, the road to Bolan would have been open for at least two months. He said that the prime minister has also been directed to re-align 40 to 50 kilometers of Bolan road and make it on a motorway pattern. Abdul Quddus Bizenjo said that the federal government has played an excellent role in restoring the electricity, gas, communication system in Balochistan, for which I am grateful. Chief Minister said that whenever the people demanded the formation of a judicial commission, the government established a judicial commission. No person appeared there and recorded the statement. He said that the dead body of a person was buried in the Ziarat area and the missing persons and the person killed in the firing were revealed to be in Iran.

He said that on the demand of a former minister on the flood in Naseerabad division, not only the administration was changed but also offered to form a JIT to clear the doubts with Sindh. He said that a judicial commission was also formed on the case of Usman Kakar but no one came.

He said that on the demand of the protestors, a joint investigation committee has been established on the Harnai incident and an FIR has also been registered.